السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

، باعتبار شرع شریف کوئی ایسی قوم ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہو اگر نہیں ہے تو ایسا عقیدہ کیسا ہے سائل مذکور

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی قوم یا برادری یا ذات محض مخصوص قوم اور خاص برادری اور ذات ہونے کی حیثیت سے شرعاً خیرات کو مصرف اور مستحق نہیں ہے، شریعت نے صدقات وخیرات کو مسلمانوں کی کسی قوم اور ذات برادری کے ساتھ مخصوص نہیں کیا ہے قرآن کریم نے قبائل وشعوب کی تقسیم محض تعارف اور توادد کے لئے رکھی ہے ہندوستانی مسلمانوں کی مروجہ قومیتیں ذاتیں اور برادریاں (جن کی بنا نسب پر ہو یا پیشہ پر یا کسی اور چیز پر) ہندوؤں کے ساتھ ملنے جلنے اور رہنے سہنے کا اثر اور ثمرہ ہیں یہ تقسیم اسلامی تعلیم کے منافی ہے اسلام میں ذات پات کی تقسیم کا کوئی نام و نشان نہیں ملتا پس کوئی قوم ایسی نہیں ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہو ایسی حالت میں یہ عقیدہ رکھنا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے، (محدث دہلی جلد نمبر ۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد10ص116

محدث فتویٰ